استخارہ

نبی ﷺ کی حدیث ہے کہ جو شخص مشورہ کرتا ہے کبھی شرمندہ نہیں ہوتا اور جو استخارہ کرتا ہے کبھی ناکام نہیں ہوتا۔

کوئی کام کرنے کا ارادہ ہو تو اس بارے میں معلومات رکھنے والے مخلص لوگوں سے مشورہ کرلیا جائے اگر کام کا ارادہ بن جائے تو پھر کام کرنے سے پہلے استخارہ کرنا چاہئے۔اگر یہ کام دین دنیا اور آخرت کے لئے بہتر ہوگا تو آسانی سے ساتھ ہو جائے گا لیکن اگر یہ کام دین دنیا اور آخرت کے لئے صحیح نہ ہوا تو خود بخود ایسی رکاوٹیں کھڑی ہو جائیں گی کہ یہ کام نہیں ہوگا۔ شریعت کے خلاف کسی کام میں استخارہ کام نہیں دیتا۔استخارہ دراصل اللہ تعالیٰ سے خیر طلب کرنے کی دعا ہے۔استخارے کے بعد خواب میں اشارہ ملنا قرآن وسنت سے ثابت نہیں۔

استخارہ کا طریقہ

دو رکعت نماز پڑھ کر سلام پھیرنے سے پہلے یا بعد میں یہ دعا پڑھے

دعا بمع ترجمہ

ھذا الامر کی جگہ اپنی حاجت یا کام کا نام لے لیکن اگر عربی نہیں آتی تو ھذا الامر کے الفاظ کی ادائیگی کے وقت دل میں مطلوبہ کام کا تصور لائے۔

✉((اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلاَ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلاَ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلاَّمُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الاَمْرَ خَیْرٌ لِّی فِی دِیْنِی وَمَعَاشِی وَعَاقِبَۃِ اَمْرِی فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِی ثُمَّ بَارِکْ لِی فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الاَمْرَ شَرٌّ لِّی فِی دِیْنِی وَمَعَاشِی وَعَاقِبَۃِ اَمْرِی فَاصْرِفْہُ عَنِّی وَاصْرِفْنِی عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِی بِہٖ))

اے اللہ میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ خیر کا مطالبہ کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ قوت کا مطالبہ کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں اس لئے کہ تو طاقت رکھتا ہے اور میں طاقت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے میں نہیں جانتا اور تو ہی غیبوں کا جاننے والا ہے اے اللہ اگر تیرے علم میں یہ بات ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے دین' میری معیشت اور میرے کام کے انجام میں بہتر ہے تو اسے میرے مقدر میں کردے اور میرے لئے اس کو آسان کردے پھر میرے لئے اس میں برکت ڈال دے اور اگر تیرے علم میں یہ بات ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے دین' میری معیشت اور میرے کام کے انجام میں برا ہے تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر دے اور میرے مقدر میں بھلائی رکھ دے جہاں بھی ہو پھر مجھے اس پر راضی کردے

[بخاری (1162) ابوداود (1538)]

نوٹ: استخارہ کرنے والا ھذا الامر کی جگہ پر اپنی حاجت کا نام لے۔